از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا

بنام

اجائب سنگھ ودیگراں

تاریخ فیصلہ: 12 فروری، 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

غیر منقولہ جائیدادوں کی طلبی اور حصول ایکٹ، 1952:

دفعات 7، 8(1)-نوٹیفکیشن کی اشاعت-ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے فارم 'F' میں فریق کو پیش کی گئی پیشکش-فریق معاوضے پر راضی نہیں ہے-ثالث کا حوالہ-سولٹیئم اور سود کے ساتھ زیادہ معاوضے کا ایوارڈ-عدالت عالیہ نے حصول اراضی (ترمیم) ایکٹ 68، سال 1984 کی ترمیم شدہ کی توضیعات کا اطلاق کرتے ہوئے سود میں مزید اضافہ کیا-چونکہ حصول اراضی کا قانون خود لاگو نہیں ہوتا ہے، اس لیے 1984 کے طور پر ترمیم شدہ قانون لاگو نہیں ہوتا ہے اور اس لیے بڑھا ہوا سولٹیئم اور سود قابل ادائیگی نہیں ہے۔

مزید قرار پایا کہ: چونکہ ثالثی ریاست کے ایوارڈ میں تاخیر کے لیے ریاست ذمہ دار نہیں ہے اور سود کی ادائیگی کے لیے ذمہ دار نہیں ہے - حصول اراضی کا قانون، 1894- حصول اراضی (ترمیم) ایکٹ 68، سال 1984۔

یونین آف انڈیا بنام ہری کرشن کھوسلہ، [1993] ضمنی 2 ایس سی سی 149 اور یونین آف انڈیا و دیگر بنام منشا و دیگراں، جے ٹی (1995) 8 ایس سی 289، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3780-92، سال 1996۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایل پی اے نمبر 695-707، سال 1985 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے مورخہ 19.7.85 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے وی سی مہاجن، قاسم قادری اور سی وی ایس راؤ۔

جواب دہندگان کے لیے آر سی پاٹھک۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

متبادل کی اجازت ہے۔

اجازت دی گئی۔

غیر منقولہ جائیدادوں کی طلبی اور حصول ایکٹ، 1952 (مختصر طور پر، "ایکٹ") کی دفعہ 7 کے تحت نوٹیفکیشن 13 اکتوبر 1969 کو شائع کیا گیا تھا اور ایوارڈ دیا گیا تھا۔ اس کے مطابق ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے فارم 'F' میں جواب دہندگان کو ایک پیشکش کی گئی تھی۔ جواب دہندگان معاوضے کے لیے متفق نہیں تھے۔ نتیجے کے طور پر، معاملہ دفعہ 8(1) کے تحت ثالث کے پاس بھیج دیا گیا۔ انہوں نے یہ معاملہ 7 نومبر 1975 کو اٹھایا اور یہ ایوارڈ 19 اگست 1983 کو دیا گیا۔ ثالث نے سولٹیئم اور سود کے ساتھ زیادہ معاوضہ دیا۔ جب یہ معاملہ اپیل کنندگان کے ذریعے عدالتِ عالیہ میں لے جایا گیا، تو عدالتِ عالیہ نے 10.2.1984 کے فیصلے اور حکم کے ذریعہ حصول اراضی (ترمیمی) ایکٹ 68، سال 1984 کی ترمیم شدہ توضیعات کا اطلاق کرتے ہوئے سولٹیئم اور سود میں مزید اضافہ کیا تھا۔ لہٰذا یہ اپیل خصوصی اجازت کے ذریعے کی گئی ہے۔

یونین آف انڈیا بنام ہری کرشن کھوسلہ، [1993] ضمنی 2 ایس سی سی 149 میں اس عدالت نے فیصلہ دیا ہے کہ ایکٹ کے تحت حاصل کردہ جائیداد کے لیے، حصول اراضی کے قانون 1، سال 1894 کے تحت سولٹیئم اور سود کا اصول لاگو نہیں ہوتا ہے اور اس لیے زمین کے مالکان اس کی ادائیگی کے حقدار نہیں ہیں۔ ایک اور تین ججوں کی بنچ کے فیصلے کا نوٹس لیتے ہوئے جس نے ثالث کے مفاد کی تقرری میں یونین آف انڈیا کی طرف سے غیر معمولی تاخیر کی وجہ سے سود دیا تھا۔ اس کے بعد کے تمام مقدمات پر یونین آف انڈیا و دیگر بنام منشا و دیگراں، جے ٹی (1995) 8 ایس سی 289 میں غور کیا گیا۔ اس عدالت نے فیصلہ دیا ہے کہ جہاں ریاست کسی بھی طرح سے ثالث کے تقرر میں تاخیر کی ذمہ دار نہیں ہے، دعویدار سود کی ادائیگی کے حقدار نہیں ہیں۔ جہاں ریاست،

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مالک کے کلکٹر کے ایوارڈ پر اعتراض کرنے کے بعد، ثالث کی تقرری میں تاخیر کی ذمہ دار ہے، لازمی طور پر ریاست کو دعویداروں کو سود ادا کرنے کا بوجھ برداشت کرنا پڑتا ہے۔ ہر معاملے کی جانچ اس کے اپنے حقائق پر کی جانی چاہیے۔ اس معاملے میں چونکہ مدعاعلیہان نے اپیل گزار کو مطلع کیا تھا کہ وہ کلکٹر کے فیصلے سے متفق نہیں ہیں اور فارم 'F' میں پیشکش کی تھی اور اس کے فوراً بعد ثالث کو حوالہ دیا گیا تھا، اس لیے ثالثی کے فیصلے میں تاخیر کے لیے ریاست ذمہ دار نہیں ہے۔ ان حالات میں ریاست سود ادا کرنے کی ذمہ دار نہیں ہے۔

اس عدالت نے بار بار یہ بھی فیصلہ دیا ہے کہ جب عدالت کوئی بڑھا ہوا معاوضہ نہیں دیتی ہے جو کہ حصول اراضی ایکٹ کے تحت سولٹیئم اور سود کی توضیعات کے اطلاق کے لیے ایک شرط ہے، تو عدالت کے پاس حصول اراضی کے معاملات میں سولٹیئم اور سود دینے کے لیے موروثی دائرہ اختیار کا فقدان ہے۔ اسی طرح، ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے تحت بڑھا ہوا سولٹیئم اور سود۔ ان معاملات میں، چونکہ حصول اراضی کا قانون خود اس قانون کے تحت حصول اراضی پر لاگو نہیں ہوتا ہے، اس لیے ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 یکساں طور پر لاگو نہیں ہوتا ہے۔ لہذا عدالت عالیہ نے سولٹیئم اور سود کو مزید بڑھانے کے لیے ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کی توضیعات کو لاگو کرنے میں قانون کی سنگین غلطی کی ہے۔

اسی کے مطابق اپیلیں منظور کی جاتی ہیں۔ ثالثی کا حکم جیسا کہ عدالت عالیہ کی طرف سے تصدیق شدہ سولٹیئم اور سود کو خارج کر دیا گیا ہے۔ دیگر معاملات میں معاوضے کے تعین کو برقرار رکھا گیا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document